حج و عمرہ پر جانے سے پہلے رشتہ داروں سے معافی مانگنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حج یا عمرہ پہ جانے سے پہلے رشتہ داروں وغیرہ سے معافی مانگنا ضروری ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"جن لوگوں کے حقوق تلف کیے، دل آزاریاں کیں، ان سے معافی مانگنا، جو حقوق ادائیگی کے قابل ہوں ان کی ادائیگی کرنا یا معاف کروانا وغیرہ بہر حال لازم ہے، خواہ حج و عمرہ پر جائے یا نہ جائے۔ پس اگر حج و عمرہ پر جانے والے نے اس وقت تک یہ معاملات نہیں کیے تو اب جانے سے پہلے کرلے، لہٰذا جس کا قرض آتا ہو یا امانت پاس ہو ادا کردے، جن کے مال ناحق لیے ہوں واپس دے یا معاف کرائے، پتا نہ چلے تو اتنا مال مالکوں کی نیت سے فقیروں کو دے دے۔ چلتے وقت اپنے دوستوں عزیزوں سے ملے اور اپنے قصور معاف کرائے، اور ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کردیں۔

مناسک ملا علی قاری کے مقدمے میں حج کا ارادہ کرنے والے کے لیے آداب بیان کرتے ہوئے لکھا ہے

"وینبغی ان یقضی ما امکنہ من دیونہ ویؤ کل من یقضی مالم یتمکن من قضائہ، ویرد العواری والودائع ویستحل من کل من کان بینہ وبینہ معاملۃ فی شیء او مصاحبۃ"

ترجمہ: اور اسے چاہیئے کہ اپنے دیون میں سے جس قدر ممکن ہو ادا کردے اور جس کو ادا کرنے پر قادر نہیں، اس کو ادا کرنے کا کسی کو وکیل بنا دے اور عاریت اور امانتیں واپس کردے۔ اور ہر اس شخص سے جس کے ساتھ اس کا (یعنی حج یا عمرے پر جانے والے کا) کسی شی یا اٹھنے بیٹھنے میں کوئی معاملہ ہو، اس کی معافی طلب کرے۔ (مناسک ملا علی قاری، مقدمہ فی آداب مرید الحج، صفحہ 9، مطبوعہ: المکۃ المکرمۃ)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالے "انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ" میں حج کے آداب میں فرماتے ہیں: "جس کا قرض آتا ہو یا امانت پاس ہو ادا کردے، جن کے مال ناحق لیے ہوں واپس دے یا معاف کرائے، پتا نہ چلے تو اتنا مال فقیروں کو دے دے۔۔۔ چلتے وقت اپنے دوستوں عزیزوں سے ملے اور اپنے قصور معاف کرائے

اور اُن پر لازم ہے کہ دل سے معاف کردیں ۔ حدیث میں ہے کہ جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی معذرت لائے واجب ہے کہ قبول کرلے ، ورنہ حوضِ کوثر پر آنا نہ ملے گا ۔ ‘‘(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ726، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4297

تاریخ اجراء : 12ربیع الثانی1447ھ/06اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net